عروسِ حُبّ وطن

آ! اے عروسِ حبِ وطن میرے بر میں تو
آنکھیں تری تلاش میں ہیں محو جستجو
آ! اے نگار! تجھ کو گلے سے لگاؤں میں
آ مجھ سے ہم کنار ہو اے شوخ خوش گلو
وہ دن خدا کرے کہ مناؤں شبِ وصال
گردن ہو تیری اور مرے دستِ آرزو
زانو ہو تیرا اور سرِ شوریدہ ہو مرا
میرا مشامِ جاں ہو تری زلفِ مشکبو
تیری شرابِ عشق کا آنکھوں میں ہو سرور
خلوت میں ہو نہ ذکرِ مے و شیشہ و سبو
لپٹوں میں بے خودی میں جو تجھ سے شبِ وصال
باہیں ترے گلے میں ہوں لب پر یہ گفتگو
ٹوٹیں وہ پاؤں جن کو نہ تیری تلاش ہو
پھوٹے وہ آنکھ جس کو نہ ہو تیری جستجو
وہ گھر ہو بے چراغ جہاں تیری ضو نہ ہو
وہ دل ہو داغ جس میں نہ ہو تیری آرزو

Scanned by CamScanner

دنیا و آخرت میں نہ اغب ہم ہو بغیر
ترے سوا جو غیر کی ہو مجھ کو جستجو

حوروں پہ میں مروں تو جہنم نصیب ہو
کافر ہوا میں جو مجھ کو بتوں کی ہو آرزو

ناقوس اور اذاں میں نہیں قید کفر و دیں
اس کے لیے کہ جس کا پرستش کدہ ہے تو

گنگا نہائے شیخ اگر تیرا اذن ہو
تیرا اشارہ ہو تو برہمن کرے وضو

تیرا طریق عشق ہی ایمان ہے مرا
تیرے فدائیوں میں ہوں اے شوخ خوبرو

جلوہ نہ ہو کسی مس رعنا کا سامنے
وہ دن خدا کرے کہ ہو آنکھوں میں تو ہی تو